سوال

(20) کیا غیر محرم مرد عورت کے جنازہ کو کندھا دے سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا غیر محرم مرد عورت کے جنازہ کو کندھا دے سکتا ہے؟ (ایک سائل۔ لاہور) (۲ مئی ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر محرم مرد و عورت کے جنازہ کو کندھا دے سکتا ہے۔ حدیث میں ہے:

'إِذَا وُضِعَتِ الجِنَازَةُ، وَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ' (صحیح البخاری، بَابُ حَمْلِ الرِّجَالِ الجِنَازَةَ دُونَ النِّسَاءِ، رقم: ۱۳۱۴)

یہاں امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں بایں الفاظ تبویب قائم کی ہے:

'بَابُ حَمْلِ الرِّجَالِ الجِنَازَةَ دُونَ النِّسَاءِ۔'

یعنی ''جنازہ کو صرف مرد کندھا دیں، عورتیں نہ دیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:88

محدث فتویٰ